سوال

(24) آپ نہ ہوتے توجہاں نہ ہوتا' آپ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض واعظین حضرات عام طورپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرتے ہوئے بکثرت یہ بیان کرتے ہیں کہ ''اگر آپ نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدانہ کرتا''بعض علما حضرات کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اس کے متعلق وضاحت درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اورمرتبہ کے متعلق قرآن پاک اورحدیث میں اس قدر مستند مواد موجود ہے کہ واعظین کےلئے کافی ہے۔ لیکن یہ حضرات ایسی باتیں بیان کرنے کے عادی ہیں جس میں کوئی انوکھا پن ہو۔مذکورہ بالا روایت بھی اسی قبیل سے ہے۔عام طورپر غالی قسم کے واعظین اس قسم کی روایات بیان کرتے ہیں ،حالانکہ یہ روایت بناوٹی اور خودساختہ ہے اس کے متعلق سرخیل احناف ملّاعلی قاری لکھتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الاسرارالمرفوعہ :۲۹۵]

لیکن اس روایت کوموضوع قراردینے کے باوجودکہتے ہیں کہ اس کا معنی صحیح ہے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاًامام دیلمی نے اپنی تالیف ''مسند الفردوس''میں اسے بیان کیا ہے۔ [الأسرارالمرفوعہ]

محدث العصر علامہ محمدناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس کا بہترین جواب دیا ہے ،فرماتے ہیں کہ ''محدث دیلمی کی طرف جوبات منسوب کی گئی ہے اس کے ثبوت کے بعد ہی اس کے معنی کو صحیح کہنے کے متعلق جزم کیاجاسکتا ہے۔اگرچہ میں اس کی سند پر مطلع نہیں ہوا ہوں ،تاہم مجھے اس کے ضعیف ہونے میں کوئی تردد نہیں ہے۔'' [الاحادیث الضعیفہ ، حدیث نمبر :۲۸۲]

مسند دیلمی شائع ہوچکی ہے۔تلاش بسیار کے باوجودابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی یہ حدیث ہمیں نہیں مل سکی ،نیز محدث دیلمی کی بیان کردہ احادیث اکثر ضعیف ہی نہیں بلکہ موضوع ہیں۔

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ایک طویل روایت بیان کی ہے۔جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں : ''اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدانہ کرتا۔''اسے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ یہ روایت بناوٹی ہے اس کی سند میں ابوالسکین ،ابراہیم اوریحییٰ بصری جیسے ضعیف راوی ہیں جنہیں محدثین نے چھوڑدیا تھا۔امام فلاس کہتے ہیں کہ یحییٰ بصری جھوٹاراوی ہے جوخودساختہ احادیث بیان کرتا ہے۔[اللآلی الموضوعة :۱/۲۷۲]

امام جوزی رحمہ اللہ اس طویل روایت کو بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ اس روایت کے خودساختہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی سند میں ایسے راوی ہیں جن کے متعلق کوئی اتاپتا نہیں ہے اور کچھ ایسے راوی ہیں جو ضعیف ہیں۔ اس کے بعد یحییٰ بصری کے متعلق امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم نے یحییٰ بصری کی بیان کردہ روایات کو جلا دیا تھا۔ [کتاب الموضوعات: ۲/۲۸۹]

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ محدثین کے ہاں متروک ہے۔ مختصر یہ ہے کہ مذکورہ روایت بناوٹی اور خودساختہ ہے، نیز اس طرح کی روایت حقیقت حال کی وضاحت کے لئے تو بیان کی جاسکتی ہیں لیکن فضائل اور سیرت کے سلسلہ میں ان کا سہارا لینا ناجائز اور حرام ہے۔ ہمارے واعظین حضرات کو اس طرح کی روایات بیان کرنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:68